بدھ 16 - مئی 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 16 - مئی 2001ء 21 صفر 1422 ہجری 16 ہجرت 1380 ھش جلد 51-86 نمبر 107

آخرت کی تیاری

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات بیدار ہوئے اور فرمایا سبحان اللہ۔ آج کی رات کتنے ہی فتنے اتارے گئے ہیں اور کیا کیا خزائن کھولے گئے ہیں حجروں میں سونے والیوں کو جگا دو تاکہ وہ نماز پڑھیں دنیا میں کتنی ہی اچھے لباس پہننے والی ہیں جو آخرت میں لباس سے عاری ہوں گی

(صحیح بخاری کتاب الادب باب التکبیر حدیث 5750)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر کوئی شخص یہ عہد اور اقرار کرنے کے بعد ہمارے کسی فیصلہ پر خوشی کے ساتھ رضا مند نہیں ہوتا بلکہ اپنے سینہ میں کوئی روک اور اٹک پاتا ہے تو یقیناً کہنا پڑے گا کہ اس نے تبتل حاصل نہیں کیا اور وہ اس اعلیٰ مقام پر نہیں پہنچا جو تبتل کا مقام کہلاتا ہے' بلکہ اس کی راہ میں ہوائے نفس اور دنیوی تعلقات کی روکیں اور زنجیریں باقی ہیں اور ان حجابوں سے وہ باہر نہیں نکلا جن کو پھاڑ کر انسان اس درجہ کو حاصل کرتا ہے۔ جب تک وہ دنیا کے درخت سے کاٹا جا کر الوہیت کی شاخ کے ساتھ ایک پیوند حاصل نہیں کرتا۔ اس کی سرسبزی اور شادابی محال ہے۔ دیکھو جب ایک درخت کی شاخ اس سے کاٹ دی جاوے تو وہ پھل پھول نہیں دے سکتی خواہ اسے پانی کے اندر ہی کیوں نہ رکھو اور ان تمام اسباب کو جو پہلی صورت میں اس کے لئے مایہ حیات تھے' استعمال کرو' لیکن وہ کبھی بھی بار آور نہ ہو گی۔ اسی طرح پر جب تک ایک صادق کے ساتھ انسان کا پیوند قائم نہیں ہوتا وہ روحانیت کو جذب کرنے کی قوت نہیں پا سکتا۔ جیسے وہ شاخ تنہا اور الگ ہو کر پانی سے سرسبز نہیں ہوتی۔ اسی طرح پر یہ بے تعلق اور الگ ہو کر بار آور نہیں ہو سکتا۔ پس انسان کو متبتل ہونے کے لئے ایک قطع کی ضرورت بھی ہے۔ اور ایک پیوند کی بھی۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 553)

ہر خادم دین کے لئے دعا کا بے پناہ جوش

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے ایک مکتوب مرقومہ 11۔ اگست 1899ء سے اقتباس مطبوعہ الحکم 7 فروری 1936ء ص 5)

"میں نے ایک دن اس بارہ میں عرض کیا فرمایا سخت ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ کہ دعا کے مضمون پر پھر قلم اٹھایا جاوے۔ پہلے مضمون کافی نہیں ہوئے۔ فرمایا دعا نہایت نازک امر ہے۔ اس کے لئے شرط ہے کہ متدعی اور داعی میں ایسا رابطہ مستحکم ہو جائے۔ کہ اس کا درد اس کا درد ہو جائے۔ اور اس کی خوشی اس کی خوشی ہو جائے۔ جس طرح شیر خوار بچہ کا رونا ماں کو بے اختیار کر دیتا ہے۔ اور اس کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے۔ ویسے ہی متدعی کی حالت زار اور استغاثہ پر داعی سراسر رقت اور عقد ہمت بن جائے فرمایا اصل بات یہ ہے۔ کہ یہ سب امور خدا تعالیٰ کی موہبت ہیں اکتساب و ان میں دخل نہیں۔ توجہ اور رقت بھی خدا کے ہاں سے نازل ہوتی ہے۔ جب خدا چاہتا ہے۔ کہ کسی کے لئے کامیابی کی راہ نکال دے مگر سلسلہ اسباب میں ضروری ہوتا ہے۔ کہ داعی کو کوئی محرک شدید جنبش دے سکنے والا ہو۔ فرمایا کہ جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے۔ اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں۔ وہ ایک ہی بات ہے۔ کہ میں کسی شخص کو معلوم کر لوں۔ کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے۔ اور اس کا وجود خدا کے لئے خدا کے رسول کے لئے خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد و الم پہنچے۔ وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔

فرمایا ہمارے دوستوں کو چاہئے۔ کہ اپنے اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں۔ جس رنگ اور طرز کی خدمت جس سے بن پڑے پھر فرمایا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک قدر و منزلت اسی شخص کی ہے جو دین کا خادم اور نافع الناس ہو۔ ورنہ وہ کچھ پروا نہیں کرتا۔ کہ لوگ کتوں اور بھیڑوں کی موت مر جاویں۔"

مجھے اس پر کسی حاشیہ اور تفسیر کی ضرورت نہیں۔ حضرت کو جو چیز سب سے زیادہ محبوب تھی اور جو روح آپ اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے تھے وہ خدمت دین کا جوش تھا۔

چار براعظموں میں پون صدی تک خدمات دینیہ بجا لانے والے بزرگ

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو پہلے یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص اور فدائی خادم اور بزرگ مربی محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مورخہ 9 مئی 2001ء بروز بدھ امریکہ میں وفات پا گئے تھے۔ آپ کی عمر 90 سال تھی۔ واشنگٹن میں آپ کی نماز جنازہ محترم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ جہاں کینیڈا اور لندن سے احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے لئے جنازہ مورخہ 12 مئی بروز ہفتہ محترم ظہیر احمد باجوہ صاحب نمائندہ امیر صاحب جماعت احمدیہ امریکہ کی سرکردگی میں واشنگٹن سے بذریعہ کار شام پانچ بجے نیویارک پہنچا۔ جہاں محترم داؤد احمد حنیف صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی دن نو بجے رات جنازہ نیویارک سے چل کر مورخہ 13 مئی کو رات سوا دس بجے لاہور ائرپورٹ پہنچا۔ اگلے دن 12 بجے دوپہر دارالضیافت ربوہ پہنچ گیا۔

مورخہ 14 مئی بروز سوموار محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ ربوہ اور دیگر شہروں سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔ نماز جنازہ کے بعد احباب نے لائنیں بنا کر آخری دیدار کیا۔ ربوہ کے خدام نے اس موقع پر احسن رنگ میں مختلف ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا گیا تھا۔ بیت المبارک اور بہشتی مقبرہ میں پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام تھا اسی طرح بہشتی مقبرہ میں بیٹھنے کے لئے کرسیاں موجود تھیں

تقریباً پون صدی تک خدمات بجا لانے والے مربی سلسلہ کی تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد

باقی صفحہ 7 پر

غزل

جس دل کا واسطہ پڑا ہرجائیوں کے ساتھ
سمجھوتہ اس نے کر لیا تنہائیوں کے ساتھ

تنہا مسافرت کی صعوبت نہ پوچھئے
رستے تو سہل ہوتے ہیں ہمرائیوں کے ساتھ

جو شہرتوں کے دور میں حلقہ بگوش تھے
وہ چھوڑتے چلے گئے رسوائیوں کے ساتھ

احباب کا تغافل بے جا بھی ہے قبول
ان کے خلوص، ان کی پذیرائیوں کے ساتھ

بندہ بشر ہوں میں، سو ہیں مجھ میں ہزار عیب
اپنائیے مجھے میری کوتاہیوں کے ساتھ

اہلِ خرد کو کوئی یہ باور کرا تو دے
نادانیاں بھی چلتی ہیں دانائیوں کے ساتھ

اس کا نہ دل سنے کبھی نوحوں کی آہٹیں
رخصت ہوئی ہے گھر سے جو شہنائیوں کے ساتھ

کچھ سوچئے کہ کیوں نہیں کرتے اسے قبول
کیا آپ ہی گئی تھی وہ بلوائیوں کے ساتھ

غیروں سے کیا وہ رسمِ محبت نبھائیں گے
جو لوگ کہ نبھا نہ سکے بھائیوں کے ساتھ

اولاد بھی نہ پیار کے قرضے چکا سکی
جس کو کہ چاہا جاتا ہے سچائیوں کے ساتھ

بہتر یہی ہے دل میں رہے اس کی ہی طلب
چاہو اسی کو روح کی گہرائیوں کے ساتھ

اے حسنِ بے نیاز ادھر بھی نگاہِ لطف
آئی ہوں در پہ شوق کی پنہائیوں کے ساتھ

ہم سے ہے اجتناب تو غیروں پہ التفات
کیا یہ سلوک کرتے ہیں شیدائیوں کے ساتھ

اہلِ چمن کو فکرِ چمن کس طرح نہ ہو
خوفِ سمومِ غم بھی ہے پروائیوں کے ساتھ

آتے ہیں راستے میں کٹھن مرحلے کئی
ہوتی ہیں طے مسافتیں کٹھنائیوں کے ساتھ

ہیں زندگی کے راستے پر پیچ تو مگر
منظر حسین بھی ہیں بہت کھائیوں کے ساتھ

دید و شنید کے تو مزے وقت سے اڑا
بجھنے لگیں بصارتیں شنوائیوں کے ساتھ

یہ وہ ہی جانتا ہے کہ کیسے نبھائی ہے
لیکن نبھا گیا میری کجرائیوں کے ساتھ

صاحبزادی امۃ القدوس

تحریک جدید کی عظمت

✿ ''تحریک جدید وہ عظیم الشان تحریک ہے۔ جس کے ذریعہ تمام دنیا میں (دعوت الی اللہ) کی داغ بیل پڑی''

''میری خواہش ہے کہ دفتر اول قیامت تک جاری رہے اور (دین حق) کی مثالی خدمت کرنے والوں کے نام قیامت تک نہ مٹنے پائیں۔''

''دفتر اول اور دفتر دوم کی آئندہ نسلیں عہد کریں کہ وہ ان کی طرف سے اپنے بزرگوں کی قربانیاں جاری رکھیں گی'' (خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982ء)

وکیل المال تحریک جدید

تربیتی پروگرام

نصیر آباد حلقہ عزیز۔ ربوہ

✿ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام نصیر آباد حلقہ عزیز میں مورخہ 7 تا 9 مئی 2001ء سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس کا آغاز 7 مئی کو باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ اسی روز بعد نماز فجر مکرم صدر صاحب محلہ نے افتتاح کیا۔ اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 9 مئی کو مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت عہد و نظم کے بعد مکرم وسیم احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ نے رپورٹ پیش کی بعدازاں مہتمم مقامی صاحب کی درخواست پر محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے علمی وورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ بعدازاں مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے فرمایا ربوہ کا شہری ہونے کے لحاظ سے ہم پر عظیم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ کہ ہم اپنے اخلاق میں کردار میں اور نیکیوں کے بجالانے میں احمدیت کی تعلیم کا چلتا پھرتا نمونہ دوسروں کے لئے پیش کرنے والے ہوں۔ اجتماعی دعا پر تقریب کا اختتام ہوا اور جملہ حاضرین کی کھانے سے تواضع کی گئی۔ اس تقریب میں حاضرین کی تعداد 239 تھی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

خدمت خلق کے میدان میں انقلابی اور تاریخی پیش رفت

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کا تعارف اور عطیہ چشم کے متعلق چند اہم امور

جن افراد کی آنکھوں کے دیپک تاریک ہیں، آنکھوں کا عطیہ دے کر انہیں روشن کیا جا سکتا ہے

فخر الحق شمس جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن

اس دنیا میں کسی مردے کو دوبارہ زندہ نہیں کیا جا سکتا لیکن اگر کسی نابینا کو آنکھیں مل جائیں تو بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس نے نئی زندگی پالی ہے- اور اگر یہ زندگی کسی فوت شدہ شخص کی آنکھوں کے عطیہ سے ملے تو عطیہ دینے والا بھی مرنے کے بعد کچھ عرصہ کے لئے دوبارہ زندہ ہو جاتا ہے- چراغ سے چراغ جلنے کا ایک مفہوم جدید سائنس نے یہ بھی پیدا کیا ہے کہ ایک بجھنے والے چراغ سے دوسرے شخص کی زندگی کو روشن کر دیا جائے-

موت کے بعد زندگی

آنکھیں دل کے بعد انسانی جسم کا دوسرا بڑا اہم حصہ تصور ہوتی ہیں- ان کی مدد سے انسان اپنے ارد گرد ہونے والے واقعات کا مشاہدہ کرتا ہے اگر کوئی شخص کسی عضو سے معذور ہو تو کوشش کرتا ہے کہ اس معذوری پر قابو پائے لیکن اگر وہ آنکھوں سے معذور ہو تو پھر وہ کوئی کام نہیں کر سکتا- لہٰذا آنکھوں کی معذوری کو ختم کرنے کے لئے ہمیں ایسے افراد اور اداروں کی مدد کرنی چاہئے جو اس نیک کام میں مصروف ہیں- ان میں آج کل امریکہ‘ سری لنکا‘ انڈیا اور پاکستان کے ادارے زیادہ فعال ہیں- ان اداروں سے تعاون کرنے کا بڑا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنی آنکھیں بعد از مرگ ان اداروں کو دینے کی وصیت کریں تاکہ موت کے بعد روشن آنکھیں پھر سے زندگی کے رنگ دیکھنے لگیں اور ایک معذور شخص کو معاشرہ میں فعال بنا دیں-

روحانی بصیرت اور جسمانی بصارت

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدمت خلق کے میدان میں اپنی مساعی میں وسعت پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوشاں ہے- جہاں اس صدی میں جماعت احمدیہ کثرت سے لوگوں کو روحانی بصیرت عطا کر رہی ہے وہاں یہ دلی تمنا بھی ہے کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ نابینا افراد کو جسمانی بصارت عطا کرنے کی توفیق بھی حاصل ہو جائے-

ہمارے ملک میں لاکھوں کی تعداد میں نابینا افراد ہیں اور اس تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے- ان نابینا افراد میں ایک بڑی تعداد ایسے افراد کی ہے جن کی آنکھوں کا اندرونی نظام درست ہے- لیکن ان کی آنکھوں کا اوپر والا صاف و شفاف غلاف (CORNEA) دھندلا پڑ گیا ہے اور اس پر سفیدی آ گئی ہے جس کی وجہ سے روشنی کی شعاعیں اس غلاف سے گزر کر آنکھوں کے عقبی پردوں تک نہیں پہنچ سکتیں اور اس طرح نابینا پن پیدا ہو جاتا ہے- یہ نابینا پن کورنیا (CORNEA) کی پیوندکاری کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے جس کے لئے کورنیا ہی کی ضرورت ہوتی ہے-

بینائی بحال کرنے کا کام

اس دنیا سے ہر شخص نے ایک نہ ایک دن رخصت ہونا ہے- موت کے بعد اس کی آنکھوں کے کورنیا 4 سے 6 گھنٹے تک اس حالت میں رہتے ہیں کہ اگر انہیں محفوظ کر لیا جائے تو آئندہ چند دنوں کے اندر اندر وہ دو نابیناؤں کی بینائی بحال کرنے کے کام آ سکتے ہیں- اگر ہم ایک لحہ کے لئے سوچیں کہ جن افراد کی آنکھوں کے دیپک بجھ گئے ہیں- ان کی زندگی اندھیری ہے- آپ اپنی روشن آنکھوں کا عطیہ دے کر ان بے نور آنکھوں کو منور کر سکتے ہیں- جب آپ نہ ہوں گے تب بھی آپ کی آنکھیں دوسرے شخص کے چہرے پہ سجی ہوئی موجود ہوں گی اور اس دنیا کا نظارہ کر رہی ہوں گی-

اف وہ آنکھیں کہ ہیں بینائی سے محروم کہیں
روشنی جن میں نہیں نور جن آنکھوں میں نہیں
میں ان آنکھوں کے لئے نور و ضیاء بن جاؤں
خضر کا کام کروں- راہنما بن جاؤں

ایسوسی ایشن کا قیام

اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لئے آئی بینک کی سکیم تیار کی گئی جس کے تحت مرکزی بلڈ بنک کی عمارت کی نچلی منزل میں "نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور دفتر بنا کے کام شروع کر دیا گیا ہے-

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جب یہ سکیم پیش کی گئی تو حضور انور نے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام اپنے خط میں تحریر فرمایا-

"نابینا افراد کے لئے آنکھوں کی امداد اور سکیم اور آئی بنک یہ سب کچھ اچھا لگا ہے- اللہ تعالیٰ دکھی لوگوں کی خدمت کی توفیق دے اور یہ سکیم کامیاب ہو آمین- میری طرف سے ٹیم کے ممبران کو بہت بہت سلام-"

اس نیک کام کو منظم کرنے اور احسن رنگ میں چلانے کے لئے ایک آرگنائزنگ باڈی تشکیل دی گئی ہے جس کے سرپرست محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ہیں- ان کی سرپرستی میں اس کار خیر کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے-

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو محترم ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے پورا پورا تعاون کرنے کی یقین دہانی کرائی-

وصیتی فارم پر کرنے کا طریقہ

آنکھوں کا عطیہ دینے والا نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کا وصیتی فارم پر کرتے وقت یہ وصیت کرے گا کہ اس کی وفات کے بعد اس کی آنکھیں کسی نابینا کی بینائی یا اندھے پن کی روک تھام کے لئے استعمال کی جائیں گی- اور وہ اپنے پسماندگان کو بھی یہ وصیت کرے گا کہ بعد میں فوری اطلاع نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کو دی جائے اور اس وصیت پر مکمل طور پر عمل کیا جائے اور کسی قسم کی تاخیر یا مزاحمت نہ کی جائے-

آئی ڈونرز سے پر کروائے جانے والے فارمز آئی بنک میں محفوظ رکھ کر ریکارڈ کو Up to date کیا جا رہا ہے- یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کسی بھی عمر کا فرد آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم پر

انڈونیشین لجنہ کا اعزاز

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں انڈونیشیا کی ایک ہزار احمدی خواتین نے آنکھوں کا عطیہ پیش کر کے خدمت کے میدان میں نئے سنگ میل قائم کئے- پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کی اس قربانی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا- جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے موقع پر آپ نے انڈونیشین خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا-

آپ ساری دنیا پر سبقت لے گئی ہیں کہیں بھی لجنہ نے اس پہلو سے ایسی قربانی پیش نہیں کی- وہ یہ ہے کہ 1985ء میں 1000 ممبرات لجنہ نے آنکھوں کا عطیہ پیش کیا- اللہ تعالیٰ آپ کو آخرت کے نور سے منور کرے- آپ نے دنیا کی آنکھ تو دنیا میں ہی پیش کر دی-

(روزنامہ الفضل 20 جولائی 2000ء)

کرسکتا ہے- عینک لگانے والے افراد بھی آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم پر کر سکتے ہیں- چونکہ آنکھ کا عطیہ وفات کے 4 سے 6 گھنٹے کے اندر حاصل کرنا ضروری ہے- اس لئے رشتہ داروں کا فرض ہے کہ وہ آئی ڈونر کی خواہش کے مطابق اس کی وفات کی اطلاع فوری طور پر آئی بنک تک پہنچائیں- تجربہ کار ٹیم کے ذریعہ اس عطیہ شدہ قرنیے کو آئی بنک میں محفوظ کرلیا جائے گا- یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ آنکھوں کے عطیہ کا عمل مکمل ہونے کے بعد جسم میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا اور چہرہ بالکل نارمل دکھائی دیتا ہے-

آئی ڈونرز کی رجسٹریشن اور عطیہ کے حصول کی کارروائی مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ نابینا افراد کے کوائف اور موزوں مریضوں کا انتخاب ماہر ڈاکٹرز کے ذریعہ مکمل کر کے اس ریکارڈ کو بھی Up to date رکھا جا رہا ہے- تیس سے زیادہ نابینا افراد کے ٹیسٹ مکمل کر لئے گئے ہیں اور ترجیحی بنیادوں پر لسٹ بھی بنالی گئی ہے- جونہی آئی بنک کو آنکھوں کا عطیہ ملے گا انشاء اللہ نابینا افراد کی آنکھوں کی روشنی بحال کرنے کی کوشش کی جائے گی- اللہ تعالیٰ خدمت خلق کے اس میدان میں ہم کو کامیاب و کامران کرے- اس سلسلہ میں ہمیں احباب جماعت کی دعاؤں اور تعاون کی بہت ضرورت ہے-

سکیم کا عملی آغاز

آئی ڈونیشن کی اس سکیم کا عملی آغاز خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 21- اپریل 2001ء کو ہو گیا ہے- ایسوسی ایشن کے آئی ڈونر مکرم ظریف احمد خان صاحب کے انتقال کے دو گھنٹے بعد ان کی خواہش اور وصیت کے مطابق آنکھیں حاصل کی گئیں-

مورخہ 23- اپریل 2001ء ساڑھے بارہ بجے فیصل آباد کی ایک احمدی خاتون کا قرنیا کی پیوندکاری کا پہلا کامیاب آپریشن محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد صاحب آئی سرجن نے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے آپریشن تھیٹر میں کیا- اسی روز دوسرا آپریشن رات 8 بجے ربوہ کے ایک دوست کا کیا گیا- اس طرح نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے یہ پہلے آپریشنز خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب و کامران ہوئے-

طریق کار عطیہ چشم

آنکھوں کا عطیہ پیش کرنے والوں سے مخصوص فارم پر باقاعدہ تحریری رضامندی حاصل کی جاتی ہے اور ان فارمز کو آئی بنک میں محفوظ رکھا جاتا ہے-

☆ دو قریبی رشتہ داروں کے بطور گواہ دستخط کروائے جاتے ہیں-

☆ آئی ڈونرز آئی بنک کے ممبر کہلاتے ہیں' جنہیں ایسوسی ایشن کی طرف سے کارڈ دیا جاتا ہے-

☆ یہ ممبر شپ کارڈ ہر وقت اپنے پاس رکھنا ضروری ہے-

☆ اور اس کارڈ کے بارے میں ورثاء' ڈاکٹر اور متعلقہ افراد کو مطلع کرنا بھی ضروری ہے-

☆ آئی ڈونر سال میں کم از کم ایک دفعہ اپنی آنکھوں کا معائنہ کروا کر مرکزی دفتر رپورٹ ارسال کریں-

☆ ورثاء یا دوست آئی ڈونر کی وفات کے بعد اس کی وصیت اور خواہش کے مطابق بحالی بینائی میں تعاون کے لئے ایسوسی ایشن سے فوری رابطہ کریں-

جو احباب پچاس سے زائد افراد کو آئی ڈونر بنائیں گے وہ ایگزیکٹو ممبر کہلائیں گے-

اور جو ایک سو سے زائد افراد کو آئی ڈونر بنوائیں گے وہ سینئر ایگزیکٹو ممبر کہلائیں گے-

☆ عطیہ چشم کے حصول کی کارروائی تجربہ کار ٹیم کے ذریعہ ہسپتال یا گھر پہنچ کر مکمل کی جاتی ہے-

آنکھ کی تبدیلی کا آپریشن

آنکھ کی تبدیلی کے آپریشن کے لئے آئی سرجن مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد صاحب ماہر امراض چشم نے اپنی خدمات پیش کی ہیں- آپریشن کے لئے مخصوص ضروری آلات مہیا کئے ہیں- اور آپریشن کا انتظام فضل عمر ہسپتال ربوہ کے تعاون سے کروایا جائے گا-

یاد رہے کہ آنکھ کی تبدیلی سے مراد پوری آنکھ کی تبدیلی نہیں بلکہ آنکھ کی بیرونی جھلی یعنی قرنیہ کی تبدیلی ہوتی ہے- عام طور پر یہ ضروری ہوتا ہے کہ عطیہ شدہ قرنیے کے ذریعے پیوندکاری عطیہ کے ایک ہفتہ کے اندر مکمل کر لی جائے اور استعمال کی اس مدت کا انحصار قرنیے کو محفوظ کرنے کے طریقہ کار پر ہوتا ہے- ایک آئی ڈونر کے عطیہ سے دو نابیناؤں کو بینائی مہیا کی جا سکتی ہے- اور اس طرح کامیابی سے لگی ہوئی آنکھ دوسرے شخص کی بقیہ ساری زندگی کو روشن کر سکتی ہے وہ جو بھی کارنامے سرانجام دے گا یا جماعت احمدیہ اور قوم و ملک کی خدمت کرے گا- اس میں بلاشبہ عطیہ دینے والے کا بھی حصہ ہو گا جو اس کے فوت ہونے کے بعد بھی جاری رہے گا اور یوں عطیہ دینے والے شخص کے لئے یہ ایک عظیم صدقہ جاریہ ہو گا-

اکثر احباب کے ذہن میں آنکھوں کے عطیہ سے متعلق مختلف سوالات پیدا ہوتے ہیں- ان کے جواب کی خاطر ذیل میں چند حوالہ جات پیش ہیں- امید ہے ان کے مطالعہ سے معلومات میں اضافہ ہو گا-

اعضاء کا عطیہ دینا پسندیدہ ہے

اعضاء کا عطیہ دینے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنے اعضاء اور خون کا عطیہ دینا (دین) میں پسندیدہ ہے لیکن وہ لوگ ہم سے متفق نہیں ہوں گے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم مرنے کے بعد بھی اپنی اسی جسمانی حالت میں ہی اٹھائے جائیں گے اور اگر کسی کی آنکھ کسی دوسرے شخص کو لگائی گئی تو عطیہ والا بغیر آنکھ کے اٹھایا جائے گا-

(روزنامہ الفضل ربوہ 30 جولائی 2000ء)

دینی روح کے مطابق

انسانی اعضاء کے عطیہ دینے کے بارے میں ایک سوال پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ جائز ہے- آپ نے مزید فرمایا جہاں تک انسانی اعضاء کے عطیہ کا سوال ہے ایک شخص اگر کچھ ایسی قربانی کرے کہ اس کی زندگی کو خطرہ نہ ہو اور دوسرے کی زندگی بچالے تو یہ بعینہ دینی روح کے مطابق ہے-......... بعض لوگوں کو صرف یہ خطرہ ہوتا ہے اور مولویوں نے اسی وجہ سے فتویٰ دیا ہے کہ اگر آنکھیں نکال دیں تو قیامت کے دن اندھے اٹھیں گے' اپنی آنکھیں کسی اور کو ملی ہوں گی- یہ خطرناک بیوقوفی ہے' آنکھوں نے کہاں رہنا ہے' وہ نہ بھی دو گے تو گل سڑ جائیں گی- ہم نے تو مردوں کے پنجر اور لاشیں ڈیلوں کے بغیر دیکھی ہیں- ڈیلے کہاں دیکھے ہیں- آنکھوں کے ڈیلے غائب ہو جاتے ہیں اس لئے یہ فضول باتیں ہیں-

(الفضل 13 مارچ 1998ء)

مجلس افتاء کا فیصلہ

مجلس افتاء نے مورخہ 26 جون 1983ء کو انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے بارے میں ایک فیصلہ کیا تھا- اس فیصلہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا تھا- وہ مسئلہ اور اس کا فیصلہ درج ذیل ہے-

مسئلہ: علاج کے سلسلہ میں انسانی اعضاء کی پیوندکاری یا مریض کو انسانی خون دینے کے بارہ میں شرعی پوزیشن کیا ہے-

فیصلہ: 1- پیوندکاری کا عمل بصورت علاج جائز ہے-

2- اس عمل کے لئے اعضاء کا لینا اور دینا جائز ہے-

3- اعضاء کے دینے کی وصیت کرنا ایک کار ثواب اور صدقہ جاریہ ہے-

4- اس طرح کے عمل کے لئے انسان کے مردہ جسم کے کسی عضو کو کاٹنے سے مردہ کے جسم کی تذلیل نہیں ہوتی-

5- پیوندکاری میں بعض امور کی احتیاط ضروری ہے اور ان امور کی سب کمیٹی کی رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے- مثلاً موت کب واقع ہوتی ہے- موت کے پہلے اور بعد کس طرح اعضاء دوسرے کے فائدہ کے لئے دیئے جا سکتے ہیں- یا مثلاً موت اس وقت واقع ہوتی ہے جب دماغ کی کارکردگی معطل ہو جائے- اس طرح اعضاء کی قطع و برید اس کے سائنسی ثبوت کے بعد ہی کی جا سکتی ہے اور اس میں تقویٰ کو مدنظر رکھنا ضروری ہے-

6- زندگی میں وہی عضو ایثار کے طور پر دیئے جا سکتے ہیں جن کے بغیر دینے والے کی تندرست زندگی کا امکان غالب ہو-

فیصلہ مجلس افتاء نمبر 55- مورخہ 26 جون 1983ء-

(ماہنامہ خالد مارچ 1991ء)

آنکھوں کے لئے چند حفاظتی تدابیر

انتظامیہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن اپنے ممبران کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا گو ہے- اسی طرح ان کی آنکھوں کی تندرستی کے لئے گاہے بگاہے میڈیکل چیک اپ کا مشورہ بھی دیتی ہے- سردست آنکھوں کے لئے چند حفاظتی تدابیر پیش ہیں-

1- بڑے احباب اور چھوٹے بچوں کو چاہئے کہ دن میں دو تین دفعہ اچھے صابن سے ہاتھ اور چہرہ دھوئیں-

2- چہرہ دھوتے وقت آنکھوں میں تازہ پانی کے چھینٹے مارنا آنکھوں کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے- یہ عمل اگر پانچ وقت وضو کرتے ہوئے کیا جائے تو بہتر ہے-

3- ہر شخص کے لئے صاف ستھرا اور الگ تولیہ ضروری ہے' اس سے ایک دوسرے میں بیماری پھیلنے سے رک سکتی ہے اور آنکھیں بھی صحت مند رہتی ہیں-

4- بچوں میں پڑھائی کرتے وقت یا مطالعہ کرتے وقت آنکھوں سے پانی بہنا نظر کم ہونے کی علامت ہو سکتی ہے- ہومیوپیتھی علاج یا عینک لگانے سے یہ علامت دور ہو جاتی ہے-

5- آنکھوں سے پانی بہنے کی صورت میں فوراً اپنے معالج سے رابطہ کریں ہو سکتا ہے آنکھ سے ناک کی طرف جانے والی نالی بند ہو' ایسے وقت چھوٹے سے آپریشن سے آنکھ تندرست ہو سکتی ہے-

6- بچوں کو نوکیلی اشیاء مثلاً چاقو' چھری اور قینچی وغیرہ سے نہ کھیلنے دیا جائے- آنکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے-

7- بچوں یا بڑوں میں آنکھ کا ٹیڑھا پن (SQUINT) ہو تو بروقت آپریشن یا علاج سے بینائی محفوظ رہ سکتی ہے-

8- پڑھتے وقت' نظر کا کام کرتے وقت یا دور دیکھتے وقت اگر دقت اور مشکل پیش آئے یا سر میں درد محسوس ہو تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں-

باقی صفحہ 6 پر

میرے والدین

محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ - محترم ملک مظفر احمد صاحب

محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت

آج سے تقریباً 20 سال قبل صرف گیارہ ماہ کے قلیل عرصہ کے دوران میرے والدین کی وفات نے جو درد جدائی دیا ہے وہ انتہائی صبر آزما ہے جس کی کسک بارہا ناقابل برداشت ہو جاتی ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی تپتے ہوئے صحرا میں پھینک دیا گیا ہوں۔ آج ان کا ذکر کرتے ہوئے بھی قلم کانپتا ہے اور جذبات بے قابو ہوئے جاتے ہیں اور بے اختیار آنسوؤں سے لبریز نگاہیں اس غیر فانی مضبوط سہارے کی طرف اٹھتی ہیں جو زخم پر مرہم لگاتا ہے اور ہر دکھ کا مداوا بھی کرتا ہے جو صبر جمیل کا حکم بھی دیتا ہے اور صبر جمیل عطا بھی کرتا ہے۔ وہ وہی مالک دوجہاں ہے جس کی طرف میرے پیارے والدین گئے اور جس کی طرف میں نے بھی جانا ہے۔

میری والدہ محترمہ

میری پیاری امی جان جنہیں میں آپا بھی کہا کرتا تھا سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم نے سترہ سال کی لمبی بیماری کا عرصہ نہایت ہی صبر سے گزارا نہایت قوت برداشت سے جان لیوا ان گنت بیماریوں کا مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ مضبوط قوت ارادی سے ہر بیماری کو شکست دی۔ بے ہوشی کے خطرناک دورے پڑتے۔ میں اپنے چھوٹے بھائیوں کو ڈاکٹروں کی طرف دوڑاتا۔ اور خود نہایت ہی مضبوط سہارے کی طرف دوڑتا اور فقیروں کی طرح اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر کر "ابھی نہیں۔ ابھی نہیں" کی عاجزانہ التجا کا گریہ وزاری سے ورد کرتا۔ الحمدللہ..... اللہ تعالیٰ نے سترہ سال ہی عاجزانہ دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول کیا اور امی جان کو ہر روز ہی نئی زندگی ملتی رہی... مگر آخر ایک دن مولا کریم نے اپنی بات منوالی اور میری بہت ہی پیار کرنے والی امی نے اس غیر فانی دنیا کو الوداع کہتے ہوئے اپنے رفیق اعلیٰ کی طرف سے بلاوے پر اپنی عمر کے 63 ویں سال لبیک کہہ دیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

پھولوں کی طرح نازک احساسات رکھنے والی مگر بڑی باہمت، دینی غیرت اور جوش رکھنے والی۔ پابند نماز۔ جب اللہ تعالیٰ رات کے تیسرے پہر نچلے آسمان پر آکر اہل زمین کی طرف رجوع فرماتا تو ہمیشہ ہی امی جان کو اپنی فریادوں اور گریہ وزاری میں مصروف پاتا۔ انتہائی خرابی صحت کی حالت میں بھی نہ تو کبھی لجنہ کے سالانہ اجتماع کا ناغہ کیا اور نہ ہی کبھی جلسہ سالانہ سے غیر حاضر ہوئیں۔ ہمیشہ ہی کہا کرتیں کہ نہ معلوم اگلے سال زندہ رہوں گی یا نہیں۔ اصرار کے ساتھ جلسہ سالانہ پر ایک ہفتہ قبل جاتیں۔ اگر 20 دسمبر کی تاریخ آ جاتی تو مجھے اکثر ان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑتا کہ تم نے مجھے لیٹ کر دیا ہے۔ پھر باقاعدگی سے ساری تقاریر جلسہ گاہ میں بیٹھ کر سنتیں اور شام کو واپس آکر ان کو بار بار بیان کرتیں۔

ابتدائی زمانہ بڑی ہی غربت اور پریشانی میں گزارا لیکن نہایت درجہ صبر کے ساتھ دعاؤں پر زور رکھا اور اپنی ساری اولاد اور خصوصاً اس عاجز کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی فراخی رزق کی بشارتوں سے ہمیشہ ہی ایک لازوال حوصلہ اور بلند ہمتی عطا کی۔ ان گنت سچی خوابوں کے ذریعہ آنے والے حالات کی خبر دیتی رہیں۔ اور ہم اس خوف سے بھی کمزوریوں کا شکار ہونے سے کافی حد تک بچے رہے کہ مبادا امی جان کو خواب کے ذریعہ پتہ لگ جائے۔ خدا تعالیٰ نے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں عطا کیں اور زندگی میں ہی سب کی شادیوں کی توفیق پاکر ان کے 19 بچوں اور بچیوں کو دیکھا۔ امی جان نے اپنی ساری ہی اولاد سے باوجود نالائقیوں اور نادانیوں کے ٹوٹ کر پیار کیا اور اولاد کا حق پرورش خوب نبھایا میرے ساتھ بوجہ بڑا ہونے کے عشق و پیار کا ایک عجیب سا تعلق تھا۔ جو بیان سے بھی باہر ہے اور نہ ہی اس کی تفصیل لکھنے کی خود میں ہمت پاتا ہوں۔ اکثر بوقت دعا میرے لئے "یاالٰہی میری چھت کی خیر" کے الفاظ فرماتیں۔ میرا نام بہت کم لیا کرتیں اکثر کاکا کہہ کر ہی آواز دیتیں۔ اپنی آخری بیماری میں میری کسی وقت کی غیر حاضری میں دوسرے عزیزوں کو کہتیں بلاؤ۔ میرے ٹھیکیدار کو۔ میرے عرض کرنے پر فرماتیں۔ ہاں میرا ٹھیکہ تو خدا نے تم کو دیا ہوا ہے۔ تم جب میرے پاس آتے ہو تو میری آدھی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ میری اولاد کو ہمیشہ اپنے خزانے قرار دیتے۔ میری اہلیہ محترمہ سلمیٰ جاوید صاحبہ کو ان کی زندگی میں بارہ سال جس بے مثال خدمت کی توفیق ملی۔ اس پر ہر ایک کے سامنے اظہار خوشنودی فرماتیں۔ اور بے اختیار دعا کرتیں کہ آخری لمبی بیماری میں گھر اور ہسپتال دونوں جگہ سب بہن بھائیوں اور بھاوجوں نے بے حد خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور ہمیشہ سرسبز رکھے نیز یتیمی کے کرب کو اپنی شفقت سے کم کردے (آمین)

اپنے دونوں مرحوم بھائیوں اور والدین کے درجات کی بلندی کے لئے ہر آن گریہ وزاری کرتی رہتیں اور یہ مصرعہ اکثر وردزبان رہتا۔

"بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا"

17 مئی 1979ء کو صبح دس بجے فالج کا حملہ ہوا اور ڈیڑھ ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہ کر یکم جولائی 1979ء کو صبح دس بجے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ نماز مغرب کے بعد بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی اور حسب ذیل الفاظ میں میرے ساتھ اظہار تعزیت فرما کر ایک عجیب حوصلہ دیا:

جاوید صاحب۔ مقصد حیات یہ ہے کہ انسان کا انجام بخیر ہو۔ حضرت اقدس نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے الٰہی منشاء سے بڑی بھاری بشارتیں دی ہیں اور میرے پاس آپ کی امی جان کی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے محترم امیر صاحب مقامی کی طرف سے اجازت نامہ آگیا ہے۔ میں تو اس موقع پر آپ کو مبارک دیتا ہوں"

بے اختیار دل اللہ تعالیٰ کی حمد و شکر کے جذبات سے بھر گیا بوقت تدفین دعا محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے کروائی اور ہم سب غم زدہ سب حقیقتوں کے باوجود ایک مستقل دور جدائی لئے ہوئے امی جان کو سپرد خاک کر کے واپس لوٹے۔

محترم والد صاحب

اس صدمہ کے ٹھیک گیارہ ماہ بعد 30 مئی 1980ء کو میرے پیارے اباجان محترم ملک مظفر احمد صاحب صدر موصیان جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ نماز تہجد کے وقت دل کا اچانک دورہ پڑنے سے انتقال فرماگئے۔ انتہائی عبادت گزار تہجد میں باقاعدگی ایک مثالی بات تھی۔ اول وقت ہر نماز بیت الذکر میں باجماعت ادا کرتے۔ ذکر الٰہی سے ہر وقت اپنی زبان کو تر رکھتے۔ نماز کی ادائیگی کے لئے اپنا لباس الگ رکھتے اور ہر نماز سے پہلے اسے پہن لیتے۔ جماعت احمدیہ مغلپورہ کے سبھی احباب نے میرے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہوئے یہی کہا کہ آج ہماری جماعت کا ایک نمازی وفات پاگیا۔ واقفین سلسلہ کا انتہائی احترام کرتے۔ آپ نے 1/10 حصہ کی وصیت کی مگر بعد میں پہلے 1/9 پھر 1/8 اور بعد ازاں 1/7 تک اپنے معیار وصیت کو لے گئے۔ دعوت الی اللہ کا خاص جوش رکھتے تھے۔ اپنی زندگی کے آخری جلسہ پر بھی دو غیراز جماعت دوستوں کو اپنے ساتھ لے کر گئے۔

انتہائی غربت کا زمانہ انتہائی صبر سے گزارا اور کبھی بھی مایوسی کو پاس نہیں آنے دیا۔ ذرا گھبراہٹ پیدا ہوئی تو فوراً نماز میں کھڑے ہو گئے وفات کے دن خاکسار غیرارادی طور پر سارا دن ان کے کمرہ میں ہی رہا۔ طبیعت میں گھبراہٹ ضرور تھی مگر خطرے والی بات نہ تھی۔ اپنے کمرہ میں کسی کو سونے نہیں دیتے تھے۔ ایک رات قبل ان کی کمزوری کے پیش نظر میں نے ان کے کمرہ میں سونے کی خواہش کی تو اجازت نہ دی اور فرمایا کہ رات کے آخری حصہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندوں کے کچھ راز و نیاز ہوتے ہیں ان پر پردہ ہی رہنے دو اور تم دوسرے کمرے میں سو جاؤ۔ مگر وفات والی رات اپنے کمرے میں لیٹنے سے مجھے نہیں روکا مغرب اور عشاء کی نمازیں چارپائی پر ادا کیں۔ رات ایک بجے تک میرے ساتھ باتیں کرتے رہے پھر دوائی کھا کر لیٹ گئے۔ اڑھائی بجے میرے دریافت کرنے پر فرمایا میں ٹھیک ہوں تم سو جاؤ۔ لیکن دس منٹ بعد اچانک دل کے دورہ سے وفات پاگئے اور فوری طور پر ڈاکٹر کا بلانا بھی کارگر نہ ہوا۔ جمعہ کی نماز کے بعد بیت اقصیٰ ربوہ میں احباب نے جنازہ پڑھا اور نماز مغرب سے ذرا پہلے بہشتی مقبرہ میں پیارے اباجان کی تدفین عمل میں آئی۔

اور اس طرح ہم سب بہن بھائی ماں باپ کی بے پایاں شفقت سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے۔ جو کسی طور بھی قیامت سے کم نہیں۔ سیدنا حضرت رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اولاد کی طرف سے صدقات اور دعاؤں سے ماں باپ کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب بہن بھائیوں کو اس ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق مل جائے۔ ان کی وفات کے بعد ایک اور حدیث پاک علم میں آئی جس میں حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ستر ہزار لوگوں کی مغفرت فرمائے گا۔ اسی دن سے ایک آگ سی اپنے اندر لگی پاتا ہوں کہ میرا خدا میرے والدین کی بھی بے حساب مغفرت فرما کر زمرہ ابرار میں شامل فرمائے۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33206 میں محمد افضل متین ولد برکت اللہ برکات قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از دفتر وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل متین اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 22960

☆☆☆☆

مسل نمبر 33207 میں مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/7 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2450 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عرفان سعید 18/7 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد طاہر ولد رشید احمد سرور۔ 20/7 دارالیمن وسطی ربوہ وصیت نمبر 31594 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبشر احمد 5/5 دارالیمن وسطی ربوہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33208 میں حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/28 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ الرحمٰن 4/18 دارالیمن وسطی (حمد) ربوہ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد طاہر وصیت نمبر 31594 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31528

☆☆☆☆

مسل نمبر 33209 میں عائشہ ادریس بنت محمد ادریس شاہد قوم جٹ چہل پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ ادریس 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل وصیت نمبر 14929

☆☆☆☆

مسل نمبر 33210 میں ناہید کوثر بنت محمد ادریس قوم جٹ چہل پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناہید کوثر 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل وصیت نمبر 14929

مسل نمبر 33248 میں سائرہ ظفر زوجہ شیخ آصف محمود قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر/-200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ ظفر 85A/III ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری نورالدین احمد وصیت نمبر 19162 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد 85/A ماڈل ٹاؤن لاہور۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33249 میں محمود شوکت منہاس ولد چوہدری محمد فاضل منہاس قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 202 مربع گز مالیتی/-1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1040+10000 روپے ماہوار بصورت پنشن واز پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود شوکت منہاس 71۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال منہاس 4/26 ماڈل کالونی کراچی نمبر 27۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

9۔ تیز دھوپ میں سبز شیشوں والی عینک کے استعمال سے آنکھ آشوب چشم اور سفید موتیا سے محفوظ رہتی ہیں۔

10۔ آنکھوں کا لمبا عرصہ سرخ رہنا اچھی علامت نہیں فورا معائنہ کروانا چاہئے۔

11۔ اگر آنکھ میں کوئی چیز چلی جائے تو اسے نہ ملیں ورنہ آنکھ زخمی ہوسکتی ہے۔

12۔ اچانک نظر بند ہو جائے یا روشنی کی طرف دیکھنے سے قوس قزح کے رنگ نظر آنا شروع ہو جائیں تو فورا علاج کروائیں یہ کالا موتیا کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔

13۔ شوگر اور بلڈ پریشر کے مریضوں کو چاہئے کہ اپنی آنکھوں کی حفاظت کے لئے ہر چار ماہ بعد معائنہ کرواتے رہیں۔

14۔ گردوغبار، دھوئیں، پالتو جانوروں کے بالوں اور پودوں کے پولن وغیرہ سے آنکھ میں سوجن اور خارش ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں آنکھ ملنے سے آنکھوں میں زخم ہوسکتے ہیں۔ اس کا بروقت علاج اور احتیاطی تدابیر ضروری ہیں۔

15۔ آنکھ کے زخم کے بروقت علاج سے آنکھ کی اندرونی سوزش (Iritis) اور بیاض چشم (Opacity of Cornea) سے بچا جا سکتا ہے۔

16۔ صبح کی سیر اور ننگے پاؤں گھاس پر چلنا آنکھوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

17۔ آنکھوں کی ورزش اپنے معالج کی ہدایات کے مطابق کریں۔

18۔ آنکھوں کے لئے کسی قسم کی دوائی ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر استعمال نہ کی جائے کیونکہ اس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوسکتا ہے۔

19۔ آنکھوں کی حفاظت اور صفائی کے لئے سال میں ایک یا دو دفعہ کسی ماہر ڈاکٹر سے معائنہ کروانا ضروری ہے۔

20۔ زندگی کے ہر معاملہ میں دوا اور تدبیر سے زیادہ دعا پر یقین رکھیں۔

آنکھوں کا عطیہ دینا
صدقہ جاریہ ہے

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

✿ مکرم کیپٹن حاجی احمد خان ایاز صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات مورخہ 29-اپریل 2001ء کو بعمر قریباً 92 سال انتقال فرما گئے- آپ بفضل تعالیٰ موصی تھے- جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں 30-اپریل کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی- موصوف کے والد محترم حضرت چوہدری کرم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے آپ نے اپنی اولاد میں دو بیٹے محمد یوسف ایاز صاحب و عادل ایاز صاحب نیز چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصوف کو ہنگری اور پولینڈ میں خدمت دین بجالانے کی سعادت حاصل تھی- اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے-

درخواست دعا

✿ مکرم نعیم طاہر سون صاحب مربی سلسلہ چپ بورڈ فیکٹری جہلم کی چھوٹی بہن عزیزہ تہمینہ کنول بنت ادریس احمد سون باٹا پور- لاہور جو وقف نو میں شامل ہے کا پاؤں سائیکل میں آکر شدید زخمی ہو گیا ہے- بعد ازاں ڈاکٹر نے ٹانکے لگا کر مرہم پٹی کر دی- درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جلد از جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے-

✿ عزیزہ فائزہ بشیر بنت مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب راولپنڈی عرصہ چار ماہ سے بعارضہ "برین ٹیومر" شدید علیل ہیں- 21 مئی 2001ء کو آپریشن متوقع ہے- احباب سے درخواست دعا ہے-

✿ مکرم مجید احمد صاحب دفتر دعوت الی اللہ کی والدہ مختاری بیگم صاحبہ اہلیہ احمد دین صاحب (مرحوم) پنشنر مشیر قانونی کو مورخہ 11 مئی 2001ء کو اچانک ہارٹ اٹیک ہو گیا- فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج ہیں- موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست ہے-

گمشدہ رقم

✿ مکرم عبدالرحیم صابر صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں- مورخہ 12 مئی 2001 بروز ہفتہ صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر سے پرائیویٹ سیکرٹری اور وقف جدید کے دفتر کی طرف جاتے ہوئے خاکسار کی جیب سے مبلغ بارہ ہزار روپے کہیں گر گئے ہیں- جس کے اندر ایک کاغذ پر لکھا ہے کہ یہ رقم برائے گندم ہے جس دوست کو ملے براہ کرم دفتر وقف جدید میں پہنچا دیں-

✿ محمد یوسف بھٹی صاحب لکھتے ہیں کہ مورخہ 4 مئی کو اقصیٰ چوک سے بیت المہدی کی طرف آتے ہوئے ان کے مبلغ-/7000 روپے کہیں گر گئے ہیں اگر کسی کو ملیں تو وہ بھٹی گلاس ہاؤس پر پہنچا دیں-

گمشدہ بیٹا مل گیا

✿ مکرم نذیر احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا گمشدہ بیٹا شاہد نوید 22 یوم کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مل گیا ہے- وہ جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتے اور درخواست دعا کرتے ہیں-

بقیہ صفحہ 1

صاحب نے ہی دعا کروائی-

محترم شیخ صاحب کے حالات زندگی کی بعض تفاصیل اس سے قبل وفات کی خبر کے ساتھ شائع ہو چکی ہیں- بعض مزید تفصیلات پیش خدمت ہیں-

والد محترم

محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے والد محترم حضرت شیخ محمد الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے آپ نے 1907ء میں بذریعہ خط حضرت مسیح موعود کی بیعت کی سعادت حاصل کی- آپ احمدیت قبول کرنے کے بعد 1918ء میں پٹوار کی ملازمت سے مستعفی ہو کر خدمت دین کے خیال سے قادیان آگئے اور قادیان میں لنگر خانہ. دفتر ریویو آف ریلیجنز. بہشتی مقبرہ. نظارت دعوۃ.... اور نظارت امور عامہ میں خدمات بجا لاتے رہے- آخر میں طویل عرصہ تک صدر انجمن احمدیہ کے مختار عام کی حیثیت سے شاندار خدمات انجام دیں احمد نگر میں احمدی مہاجرین کی آباد کاری اور مرکز احمدیت ربوہ کے قیام میں جن بزرگوں کو حضرت نواب محمد دین صاحب کے دوش بدوش کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ان میں آپ سرفہرست تھے-

ابتدائی تعلیم

محترم شیخ صاحب کے والد محترم کے قادیان آنے سے قبل شیخ صاحب نے ابتدائی تعلیم ضلع ملتان کے مختلف قصبات میں حاصل کی جہاں ان کے والد محترم بسلسلہ ملازمت تبدیل ہو کر جاتے رہے- ان شہروں میں تلمبہ (جو آپ کا آبائی شہر تھا) . ریاض آباد. اور لوٹھڑ شامل ہیں- بعد ازاں جب آپ کے والد محترم قادیان آ گئے تو حضرت شیخ صاحب نے وہاں آکر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی تیسری جماعت میں داخلہ لیا- چوتھی جماعت کی تکمیل کے بعد مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوئے- اور مولوی فاضل کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی- بعد ازاں جامعہ احمدیہ قادیان کی مبلغین کلاس میں داخل ہوئے- اور دو سال کے بعد بطور مربی سلسلہ پاس ہوئے-

ابتدائی خدمات

مربی سلسلہ بننے کے بعد آپ کو متحدہ ہندوستان کے مختلف شہروں لدھیانہ. لاہور. اور کشمیر میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی اس کے علاوہ مختلف شہروں کلکتہ. لدھیانہ. سیدوباڑ سندھ. حافظ آباد. شیر نگر ضلع لاہور. شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ اور جھنگ وغیرہ شہروں میں مناظرات کئے اور مختلف شہروں شملہ. امرتسر. پشاور. رام پور علی گڑھ میں مختلف سالانہ جلسوں اور تقاریب میں شرکت کی- اس کے علاوہ مقدمہ بہاولپور کی سماعت کے دوران حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی معاونت کی- بعد ازاں آپ مشرقی افریقہ تشریف لے گئے- اور پھر مرکز سلسلہ واپس تشریف لائے-

جلسہ سالانہ پر تقاریر

قیام ربوہ کے دوران 1962ء سے لے کر 1978ء تک ہر سال جلسہ سالانہ پر کسی نہ کسی موضوع پر آپ کو تقریر کرنے کی سعادت حاصل ہوتی رہی- کئی تقریریں کتابی صورت میں شائع ہوئیں بعض کا انگریزی میں ترجمہ ہوا- اس کے علاوہ اہم مواقع پر کی گئی تقاریر میں سے "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر بیت المبارک میں کی گئی تقریر پمفلٹ کی صورت میں شائع کی گئی-

درس قرآن کریم

ربوہ کے قیام کے دوران حضرت شیخ صاحب رمضان المبارک کے ایام میں بیت المبارک میں درس قرآن کریم دینے کا فریضہ بھی انجام دیتے رہے اس دوران دارالذکر لاہور میں سورہ رحمان کا ایک درس رسالہ الفرقان میں بھی شائع ہوا-

گورنر مغربی پاکستان سے ملاقات

حکومت پاکستان نے 1964ء میں حضرت مسیح موعود کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" ضبط کر لیا- اس پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی قیادت میں ایک وفد گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نواب آف کالاباغ سے ملا جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب. خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب بھی شامل ہوئے-

متفرق خدمات

قیام ربوہ کے دوران آپ کو جن متفرق خدمات کا موقع ملا ان کی فہرست یہ ہے- رکن مجلس افتاء- رکن مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ- رکن تعزیری کمیٹی- رکن قضا بورڈ- ممتحن شاہد کلاس جامعہ احمدیہ- رکن گندم کمیٹی سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن 1966ء تا 1971ء- سیکرٹری حدیقۃ المبشرین- ممبر مجلس وقف جدید- ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) رکن صد سالہ جوبلی کمیٹی- رکن ربوہ ٹاؤن کمیٹی-

برطانیہ /امریکہ میں خدمات

حضرت شیخ صاحب کو بیت بشارت سپین کی تعمیر کے مختلف مراحل میں بطور مربی انچارج برطانیہ شمولیت کی توفیق ملی- چنانچہ جب بیت بشارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور اس کا افتتاح عمل میں آیا تو ہر دو تاریخی مواقع پر آپ کو شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی-

1978ء میں آپ امیر و مربی انچارج کے طور پر برطانیہ اور پھر 1983ء میں امیر و مربی انچارج کے طور پر امریکہ تشریف لے گئے جہاں 1991ء میں رسمی طور پر ریٹائر ہوئے-

اولاد محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے اکلوتے بیٹے محترم شیخ منور احمد صاحب وفات پا چکے ہیں- آپ کی چار بیٹیاں ہیں جن کے نام یہ ہیں-

☆ محترمہ حبیبہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم رشید احمد صاحب (مرحوم) امریکہ

☆ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم سلیم احمد لون صاحب جلنگھم لندن

☆ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری حفیظ الدین صاحب سابق اسیر راہ مولیٰ و نائب امیر ضلع ساہیوال

☆ محترمہ فریدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم خواص احمد صاحب بھٹی ورجینیا امریکہ-

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس مخلص اور فدائی خادم سلسلہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعائیں کریں- اللہ تعالیٰ ان کو اپنا قرب عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے- آپ کی اولاد اور خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین-

بقیہ صفحہ 5

اور سیدنا حضرت رسول عربی ﷺ کے مبارک قدموں میں جگہ دے کر میری تڑپ کو ٹھنڈا کرنے کے سامان پیدا فرما دے- میری روح تو ان کے فراق میں تڑپتی ہوئی اپنے رب کے حضور یہ ہی عرض کرتی ہے-

"بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا"

تبدیلی فون

گلشن بیکرز اینڈ سویٹ یادگار موڑ ربوہ کا فون نمبر 823 سے تبدیل ہو کر 213823 ہو گیا ہے-

خبریں

ربوہ: 15- مئی گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 16 مئی- غروب آفتاب: 7.01

☆ جمعرات 17 مئی- طلوع فجر: 3.34

☆ جمعرات 17 مئی- طلوع آفتاب: 5.08

بجٹ سرمایہ کار دوست ہوگا

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کا بجٹ سادہ، سرمایہ کار دوست اور قومی ترقی میں اضافہ کی عکاسی کرے گا- جس سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھے گا- بجٹ جون کے وسط میں قوم کے سامنے پیش کیا جائے گا- اس بجٹ میں ملک سے بے روزگاری کے خاتمہ اور قومی وسائل میں اضافہ کی بنیاد ہموار ہوگی-

چینی وزیر اعظم کا چار روزہ دورہ مکمل

عوامی جمہوریہ چین کے وزیر اعظم ژورانگ جی پاکستان کا چار روزہ دورہ مکمل کر کے کھٹمنڈو چلے گئے- چیف ایگزیکٹو اپنی اہلیہ کے ہمراہ خصوصی طور پر چینی وزیر اعظم کو الوداع کرنے کے لئے اسلام آباد سے لاہور آئے ہوئے تھے- نیپال پہنچنے پر وزیر اعظم گریجا پرشاد کوئرالہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا-

میجر جنرل سمیت 7 فوجی افسر جبری ریٹائر

پاکستان رینجرز کے ہیڈکوارٹرز لاہور کے لئے ہیلی کاپٹر کی خریداری کے دوران مالی کرپشن کے الزام میں 7 فوجی افسروں کو جبری ریٹائر کر کے ان کے خلاف نیب میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے- فوجی افسروں میں ایک میجر جنرل ایک بریگیڈیئر ایک کرنل دو لیفٹیننٹ کرنل اور دو میجر شامل ہیں- اس امر کا انکشاف سیکرٹری داخلہ نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں کیا-

قرض لینے میں حرج نہیں

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت نے نجی شعبہ میں گندم برآمد کرنے کی اجازت دے رکھی ہے- اور اس پر کوئی پابندی نہیں- وہ لاہور کے مقامی اخبار کے ایک سیمینار کے دوران شرکاء کے سوالوں کے جواب دے رہے تھے- انہوں نے کہا کہ ہم نے آئی ایم ایف کی کڑی شرائط پر قرض کا کوئی معاہدہ نہیں کیا- ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا قرض لینے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ان رقوم کو ٹھیک طور پر خرچ کیا جائے اور قرض لینے والے میں اس کو واپس کرنے کی گنجائش بھی موجود ہو-

میزائل ڈیفنس پروگرام کو حتمی شکل نہیں دی

میزائل ڈیفنس پروگرام پر عالمی برادری کے شدید ردعمل کے بعد امریکہ نے اپنے موقف میں نرمی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے میزائل ڈیفنس شیلڈ کے منصوبے کو ابھی حتمی شکل نہیں دی- یہ بات مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل کے امور سے متعلق امریکہ کے نائب وزیر خارجہ جیمز کیلی نے بیجنگ جاتے ہوئے سنگاپور میں مختصر قیام کے دوران مقامی لیڈروں سے مذاکرات کے بعد کہی

یاسر عرفات کے ہیڈکوارٹر پر میزائلوں سے حملہ

اسرائیلی فوج نے فلسطینی علاقوں پر شدید حملے شروع کر دیئے ہیں- اور میزائلوں کے ساتھ یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا- تاہم وہ اس حملے سے محفوظ رہے- جبکہ پانچ فلسطینی پولیس اہلکار محافظ شہید ہو گئے- اور باہر کھڑی چار بکتر بند گاڑیاں تباہ ہوگئیں-

پانی پہاڑوں سے اتر آیا

شدید گرمی کے باعث گلیشیئر پگھلنے سے دریاؤں کی صورتحال خاصی بہتر ہو گئی ہے- دریائے سندھ میں پانی کی آمد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے تربیلا ڈیم میں پانی کا ذخیرہ کیا جانے لگا ہے- تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح ڈیڈ لیول سے گیارہ فٹ بلند ہوگئی ہے-

پشاور میں شدید طوفان

صوبہ سرحد کے دارالحکومت پشاور اور گردونواح میں شدید طوفان آیا جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک اور 82 زخمی ہو گئے تین مقامات پر گھروں کی دیواریں اور چھتیں گرنے سے 60- افراد زخمی ہو گئے محکمہ موسمیات کے مطابق طوفان کی رفتار 72 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی-

نائب صدر کو مزید اختیارات نہیں دوں گا

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ وہ نہ تو استعفیٰ دیں گے اور نہ ہی نائب صدر کو مزید اختیارات دیں گے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اور ذرائع ابلاغ ملک میں جاری گڑبڑ کے بارے میں مبالغے سے کام لے رہے ہیں- وہ استعفیٰ دینے پر قطعاً غور نہیں کر رہے-

بڑے آپریشن کی تیاری

کنٹرول لائن سے اس پار موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق بھارتی فوج نے مقبوضہ کیرنی اور مقبوضہ مندھار کی سول آبادی کو پیچھے لے جانا شروع کر دیا ہے- اسی طرح مقبوضہ راجوری کے قریب کنٹرول لائن کے علاقے میں واقع دیہات سے بھی سویلین آبادی کو نکالنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے- بھارتی فوج کے اس اچانک اقدام سے کنٹرول لائن کے دونوں اطراف سویلین آبادی میں بے چینی اور اضطراب کی کیفیت پیدا کر دی ہے جن دیہات کو خالی کرایا جا رہا ہے ان کے پیچھے مقبوضہ کشمیر کے علاقوں میں مجاہدین کی بڑھتی ہوئی کارروائیوں نے بھارتی افواج کا ناک میں دم کر دیا ہے-

ریلوے کے کرایوں میں 10 فیصد اضافہ

ریلوے حکام نے گزشتہ چار ماہ میں تیسری بار تمام مسافر ٹرینوں کے کرایوں میں دس فیصد اضافہ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے- جس پر 21 مئی سے عمل درآمد شروع ہو جائے گا- یہ کرائے 201 کلومیٹر سے 350 کلومیٹر تک کے درمیانی فاصلے کے بڑھائے گئے ہیں جبکہ ریلوے پہلے ہی 351 کلومیٹر اور اس سے زائد فاصلے کے کرائے بڑھا چکا ہے- یاد رہے کہ صفر سے 200 کلومیٹر تک کے درمیانی مسافت طے کرنے والے مسافروں سے پرانے حساب سے ہی کرائے وصول کئے جائیں گے-

پنجاب کے اساتذہ کی تربیت کا شیڈول

محکمہ تعلیم نے اپنے ماسٹر پلان کے دوسرے مرحلے میں موجودہ نظام تعلیم کو جدید طریقہ تعلیم میں تبدیل کرنے کے لئے اساتذہ کو ٹریننگ دینے کا شیڈول جاری کر دیا ہے- مڈل سکول ٹیچروں کو پی ٹی سی اساتذہ کی طرز پر جون 2002ء سے اگست 2002ء تک ٹریننگ دی جائے گی- اسی طرح ہائر سیکنڈری سکول کے اساتذہ بھی اپریل 2002ء سے اگست 2002ء تک تربیت حاصل کریں گے- ڈائریکٹوریٹ سٹاف ڈویلپمنٹ اس تربیت کا بندوبست کرے گا-

گرمی کی شدت سے مزید 8 افراد ہلاک

ملک کے متعدد علاقوں میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے تاہم بعض علاقوں میں گرمی کی شدت کم ہوگئی- ملک بھر سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق گرمی کی شدت سے 8- افراد ہلاک اور بیسیوں بے ہوش ہو گئے- ربوہ اور گردونواح سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں آندھی اور بارش کی وجہ سے موسم کی شدت میں کمی آئی ہے-

●●●●●●●●●●●

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212868 رہائش 212867
پروپرائٹر: اظہر احمد- مظہر احمد

AMERICAN TRADERS
(F.Z.E)UNITED ARAB EMIRATES
We are supplying textile machinery (new-secondhand) to south asian countries since two decades. We have all kind of looms-embroidery and knitting machines, raschual machine(to make curtain of net) available for very competitive prices now. Complete unit of Nonwoven (monopoly in pakistan) also available. We can also provide you all kind of trading services in U.A.E
PLEASE CONTACT- SHAKER AHMAD
TEL- 00971-506354262 FAX- 0097165334713
EMAILS-globaltm@emirates.net.ae and
texmach@hotmail.com
visit us at-www.american-traders.co.ae and
americantraders.bizland.com
we can also assist you to setup your Business in Quota free countries.

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61